زندگی کے رنگ

از قلم: سیدہ نورالعین

NOVEL HUT

All rights are reserved by the author , you can't copy or

steal any of the scenes written in this novel .

If you do so, serious action will be taken .

JazakAllah

NOVEL HUT

یہ کہانی آبرو کی ہے جو کہ زندگی کو سہی معنوں میں جینا جانتی ہے جس کے لئے زندگی پیسے، بڑا گھر، گاڑی یا پھر اونچا اسٹیٹس نہیں ہے۔

بلکہ اپنے خوابوں کو جینا اور بس ہر لمحے ہنستے مسکراتے رہنا ہی اصل زندگی ہے۔

پر آبرو کی دادی جان جو کہ اسے سدھارنا چاہتی ہیں اور کامیاب انسان بنانا چاہتی ہیں۔

اور اسی کہانی میں مختلف محنتی کردار بھی آپکو دیکھنے کو ملیں گے جیسے کی شرجیل اور آرزو جو کہ بس کام کو ہی اہمیت دیتے ہیں پر دل میں ہزار جذبات بھی رکھتے ہیں۔

اور دوسری طرف آبرو کے ہم عمر اور باہم شوق رکھنے والے کچھ دوست جیسے کے عیشا اور آلیان دونوں ہی مختلف مزاج کے مالک ہیں۔

اور آبرو کے والد صاحب سرفراز کا پوری کہانی میں بہت ہی اہم کردار ہے کیونکہ یہ ہر طرح کے حالات میں اپنی بیٹی کا ساتھ دیتے ہیں اور یہی بات ہر بیٹی کے لئے اہم ہے کہ دینا ساتھ دے نہ دے پر والد کا ساتھ ایک بیٹی کے لئے بہت ضروری ہوتا ہے۔

اور اسی طرح آبرو کی والدہ سارا بھی کہانی میں اپنی بیٹی سے بہت محبت کرتی دیکھی جائے گی۔

پر کہانی میں دو منفی کردار سعد اور مصباح بھی پائے جائے گا۔

اور اسھی طرح مختلف کردار مختلف انداز میں کہانی کو مزید بہترین بنائے گے۔

پہلی قسط

آبرو اپنے گھر میں موجود پینٹنگ روم میں ہوتی ہے۔

اور ایک خوبصورت سی رنگ برنگ کی پینٹینگ بنا رہی ہوتی ہے۔

NOVEL HUT

اتنے میں گھر کی ایک ملازمہ جو کہ سفید شرٹ اور کالی پینٹ پہنی ہوتی ہے وہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے آبرو سے دھیمی سی آواز میں کہتی ہے کہ:"آبرو میم... سارا میم آپکو باہر بلا رہی ہیں.... ! "

آبرو کے ہاتھوں پر رنگ لگے ہوتے ہیں وہ فوراً سے سب کچھ ایسے ہی چھوڑتے ہوئے اسکی طرف دیکھ کر جواب دیتی ہے کہ:"مما بلا رہی ہیں اف اف تو ضرور کوئی بڑی بات ہے.... ! "

پھر پینٹنگ کا سامان سمیٹتے ہوئے پھر سے ملازمہ کی طرف دیکھ کر کہتی ہے کہ:"نمرہ تم جاؤ میں آرہی ہوں بس دو منٹ میں.... ! "

ملازمہ "جی" کہتے ہوئے وہاں سے چلی جاتی ہے۔

اور پھر آبرو خود سے کہتی ہے کہ:"اف اف یار آبرو آخر آج کون سی عدالت لگی ہوئی ہے باہر؟"....

اور دوسری جانب آبرو کے بڑے اور عالیشان گھر کے ڈرائنگ روم میں اسکی مما سارا اور دادی جان بڑے ہی شان سے بیٹھی ہوتی ہیں۔

آبرو لہراتی ہوئ خوش باش چلی آرہی ہوتی ہے۔

ڈھیلی سی بڑی سی سفیدٹی شرٹ اور ڈھیلا سا ٹروزر پہنے جس پر جگہ جگہ رنگ لگے ہوتے ہیں۔

دادی اسے اس طرح دیکھ کر غصے سے اسکی مما کی طرف دیکھنے لگتی ہیں اور سارا انھے ایک نظر دیکھ کر پھر نظرے نیچے جھکا لیتی ہے۔

اب آبرو دادی کو دیکھ کر خوشی سے جھومتے ہوئے ان کی طرف آتی ہے اور گلے لگنے کی کوشش کرتے ہوئے کہتی ہے کہ:"ارے میری پیاری دادی جان... میں نے آپکو بہت زیادہ مس کیا..... !"

دادی با مشکل آبرو سے آدھا ادھورا سا گلے ملتی ہیں اور پھر اپنے کپڑوں کو ٹھیک کرنے لگتی ہیں۔

آبرو دور ہٹتے ہوئے کہتی ہے کہ:"ارے.... کیا دادی جان اتنے دنوں بعد آئی ہیں آپ اور ٹھیک سے اب مل بھی نہیں رہیں ہیں.... !"

اور پھر ایک ملازمہ دادی کے لئے چائے بنانے لگتی ہے۔

اور پھر دادی آبرو سے کہتی ہیں کہ:"پہلے تو تم تمیز سے جا کر سامنے صوفے پر بیٹھو پھر بات کرتے ہیں ہم تم سے.... !"

پھر آبرو ہنستے ہوئے کانچ کی میز پر موجود پھلوں میں سے سیب اٹھاتے ہوئے دادی کے ٹھیک سامنے والے صوفے پر جا کر بیٹھ جاتی ہے۔

پھر دادی وہاں موجود تمام ملازموں سے ہاتھ کے اشارے سے جانے کو کہتی ہیں۔

تمام ملازم وہاں سے چلے جاتے ہیں اور آبرو اپنی مما کی طرف حیرانی سے دیکھنے لگتی ہے۔

دادی آبرو سے مخاطب ہو کر کہتی ہیں کہ:"آبرو آپ نے کبھی اپنا حلیہ دیکھا ہے؟"....

آبرو اپنے کپڑوں کو دیکھنے لگتی ہے۔

پھر دادی کہتی ہیں کہ:"کیا ایسا ہوتا ہے لڑکیوں کا حلیہ؟"...

NOVEL HUT

آبرو ہنستی ہے۔

دادی پھر کہتی ہیں کہ:"آبرو زندگی کو تھوڑا سریس لیں کب تک ان شوخیوں کے ساتھ زندگی گزارے گی؟ آپ کا یہ بچپنا آخر کب جائے گا؟ آپ کی بڑی بہن

آرزو بھی تو ہے وہ بھی تو ہمارے خاندانی کاروبار کو چلا رہی ہے۔ آپ میں وہ بات کیوں نہیں ہے جو باقی لڑکیوں میں ہے؟"....

آبرو مسکراتے ہوئے دادی کو جواب دیتی ہے کہ:"دادی جان ! کیونکہ ہر انسان الگ ہے اور اسکے شوق بھی الگ ہی ہوتے ہیں اور ہنر تو خدا کی عطا ہے ہر کسی پر تو خدا ایک جیسا مہربان بھی نہیں ہوتا.... ! "

NOVEL HUT

سارا اب آبرو کے اس جواب سے سٹپٹا سی جاتی ہے اور دادی کو غصہ چڑھنے لگتا ہے۔

دادی فوراً سے کھڑی ہوتی ہیں اور سارا کی طرف دیکھتے ہوئے کہتی ہیں کہ:"لڑکیوں کو باپ ہی شے دیتے ہیں پر ان کی سہی تربیعت کرنا ماؤں کا کام ہوتا ہے..... ! "

سارا:"جی وہ بس میں.... ! "

دادی ہاتھ کے اشارے سے اسے رکنے کو کہتی ہیں اور پھر آبرو کی طرف دیکھتے ہوئے کہتی ہیں کہ:"ہفتے کی شام ٹھیک پانچ بجے ہماری طرف آجائے گا ہم سکھائے گے اب آپکو سہی طرح سے اٹھنا بیٹھنا.... ! "

پھر وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہیں۔

اور آبرو اپنی مما کی طرف پریشان ہوتے ہوئے دیکھنے لگتی ہے اور مما وہاں سے غصے سے اٹھ کر چلی جاتی ہیں۔

اور پھر آبرو اپنے گھر کے لان میں موجود پودوں کے پاس کھڑی کال پر اپنی دوست عیشا سے بات کر رہی ہوتی ہے۔

NOVEL HUT

آبرو بار بار اداس چہرہ بنائے لان میں موجود پھولوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے عیشا سے کہتی ہے کہ:"یار جب بھی دادی جان یہاں آتی ہیں نہ تو میری رنگ برنگی دنیا کو بے رنگ کر جاتی ہیں.... !"

عیشا اپنے گھر کے ٹیرس پر موجود چائے پیتے ہوئے مسکرا کر آبرو کی بات کا جواب دیتی ہے کہ:"آبرو میری پیاری سی دوست وہ تمھاری دادی ہیں وہ تمھارا اچھا ہی چاہتی ہیں۔ وہ تمھے ایک کامیاب انسان بنتا دیکھنا چاہتی ہیں بس دیٹس آل یار.... !"

NOVEL HUT

آبرو اپنی جگہ بدلتے ہوئے عیشا کو جواب دیتی ہے کہ:"عیشا.. کامیابی یہ نہیں ہوتی کہ آپ کتنے بڑے سکسیس فل بزنس کرنے لگے ہو یا پھر آپ کا اسٹیٹس کیا ہے؟ کامیابی دل کا وہ اطمینان ہے جو آپکو واقعی محسوس ہو جو مجھے ہوتا ہے جب جب میں پینٹنگ کرتی ہوں تو مجھے اچھا لگتا ہے... !"

عیشا اب چائے کا ایک سپ لیتی ہے اور پھر کچھ قدم آگے کو بڑھاتے ہوئے آبرو کی بات کا جواب دیتی ہے کہ:"جی جی میں سمجھ رہی ہوں آپکی بات..چندہ پر تم دیکھو تو ذرہ کہ تم سرفراز ملک کی بیٹی ہو تمھارے خاندان والے کوئی عام لوگ نہیں ہیں... تم لوگوں کا اسٹیٹس ہائی ہے۔ اسی لئے دادی جان بس تمھے اس معیار تک لانا چاہتی ہیں اور کچھ نہیں.... ! "

آبرو:" ہممم... ہممم... معلوم ہے مجھے جاؤں گی وہاں کل اب دیکھتے ہیں کہ کیا کیا ہوتا ہے اب؟"....

عیشا ہنستے ہوئے اسکی بات کا جواب دیتی ہے کہ:"ڈر کیوں رہی ہو تم سب اچھا ہی ہوگا.... ! "

آبرو:"آمین.. آمین... آمین... اللہ کرے اچھا ہی ہو سب... ! "

پھر عیشا مسکراتی ہے۔

اور پھر رات کے وقت آبرو کی مما سارا ہاتھوں پر کریم لگاتے ہوئے اپنے بیڈ کی طرف جارہی ہوتی ہیں اور آبرو کے بابا بیڈ پر پہلے سے موجود آدھا ادھورا سے لیٹے ہوئے موبائل چلا رہے ہوتے ہیں۔

وہ سارا کے چہرے کے برے تاثرات دیکھ کر سمجھ جاتے ہیں اور فوراً سے پوچھتے ہیں کہ:"کیا ہوا ہے بیگم آپ کا موڈ کیوں خراب ہے؟"....

پھر سارا بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بیڈ پر موجود چادر کو اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہتی ہے کہ:"آپ کی امی جان یہاں آئے اور میرا موڈ خراب نہ ہو ایسا کیا ہو سکتا ہے کبھی؟"....

پھر سرفراز ہنستے ہوئے کہتا ہے کہ:"ویسے یہ کوئی نئی بات تو نہیں ہے بیگم... ! "

سارا اسکی طرف غصے سے دیکھتے ہوئے کہنے لگتی ہے کہ:"جی جی سرفراز آپ کو تو ہنسی ہی آئے گی نہ کیونکہ ہمیشہ سے میں ہی ان کی جلی کٹی سن رہی ہوں.... ! "

پھر وہ نظرے پھیرنے لگتی ہے۔

سرفراز ٹھیک سے بیٹھتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیتا ہے کہ:"سارا میں اس سب میں کیا کر سکتا ہوں؟ تم جانتی تو ہو امی جان کی مرضی کے خلاف جا کر میں نے تم سے شادی کی پھر الگ گھر بھی لے لیا اب انکے مزاج کو تو میں کنٹرول نہیں کر سکتا نہ... !"

سارا:"سرفراز چلو ٹھیک ہے انھے مجھسے میرے اسکیچنگ کے شوق سے بھی مسئلہ تھا پر اب انھے آبرو کے شوق سے بھی اسھی طرح مسئلہ ہے وہ اسے اپنی طرح بنانا چاہتی ہیں کل بلایا ہے اسے اپنے پاس.... ! "

NOVEL HUT

سرفراز:"سارا کیا کر سکتے ہیں ہم ان کا حکم تو ماننا ہو گا نہ پر میں امی جان سے بات کروں گا کہ آبرو پر اتنا دباؤ مت ڈالے... !"

سارا:"جی ضرور کریں بات کیونکہ میری ایک بیٹی تو روبوٹ بن ہی چکی ہے میں اب دوسری کے ساتھ بھی ایسا نہیں ہونے دینا چاہتی.... !"

پھر وہ فوراً سے چادر اوڑھ کر کروٹ سے لیٹ جاتی ہے۔

اور سرفراز اسکی طرف دیکھتے ہوئے گہری سوچ میں پر جاتا ہے۔

اور دوسری جانب آبرو تیز آواز میں گانے لگا کر ڈانس کر رہی ہوتی ہے اور برابر والے کمرے میں موجود اسکی بڑی بہن آرزو آنکھوں پر کالی پٹی لگائے سو رہی ہوتی ہے۔

NOVEL HUT

اتنے شور کی آواز سے وہ اٹھ جاتی ہے اور پھر فوراً سے اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے آبرو کے کمرے کے باہر جا کر کھڑی ہو جاتی ہے اور اندر سے گانے کی آواز آرہی ہوتی ہے اور آبرو زور زور سے خود بھی گانا گا رہی ہوتی ہے۔

آبرو بیڈ پر چڑھے گانا گاتے ہوئے:"تینوں میں لو کرتا... میں مطلب کرتا با ہو میں آ سوریے بسا جا رات کے لئے... !"

پھر آرزو فوراً سے کمرے کے اندر جاتے ہوئے کہتی ہے کہ:"آبرو اسٹوپ یار بس کرو... !"

گانے کی تیز آواز میں آبرو اسے ڈانس کرتے ہوئے جواب دیتی ہے کہ:"ارے کیا بول رہی ہو یار؟ آؤں نہ تم بھی انجوائے کرو میرے ساتھ.... !"

آرزو اپنے دونوں ہاتھوں کو باندھتے ہوئے:"آبرو مجھے صبح آفس جانا ہے پلیز یہ شور شرابہ بند کرو.... !"

آبرو اب بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے کہتی ہے کہ:"کیا یار ڈیلی آفس جانا ہے پرفیکٹ روٹین اف اف آرزو میڈم جی زندگی کے رنگوں میں کبھی رنگ بھی جایا کریں کب تک ایسی بورنگ لائف جیئے گی آپ؟"....

آرزو:"آبرو اسے بورنگ نہیں پروفیشنل لائف کہتے ہیں خیر تم اس سب کو ابھی بند کرو مجھے واقعی بہت تھکن ہو رہی ہے۔"

آبرو:"اچھا نہ کر رہی ہوں بند... !"

پھر گانا بند کرتے ہوئے خود سے کہتی ہے کہ:"اسکا نام آرزو مما نے کیا سوچ کر رکھا تھا ویسے... !"

آرزو یہ سن کر فوراً سے وہاں سے چلی جاتی ہے۔

اور آبرو دروازہ بند کرتے ہوئے خود سے کہتی ہے کہ:"خود کے تو کوئی شوق ہیں نہیں اور یہ لوگ مجھے بھی جینے نہیں دیتے... !"

اور پھر دوسرے دن آرزو اپنے آفس میں موجود اپنے روم میں چیر پر بیٹھی لیپ ٹاپ پر کام کر رہی ہوتی ہے۔

اتنے میں اسکے روم کے شیشے کے دروازے کو آئمہ کھٹکھٹاتے ہوئے اندر داخل ہوتی ہے۔

وہ آئمہ کی جانب ایک نظر دیکھتی ہے اور کہتی ہے کہ:"میں نے تمھے ای میل کردی ہے وہ فائل.... !"

NOVEL HUT

پھر آئمہ اس کے نزدیک آتے ہوئے جواب دیتی ہے کہ:"ہاں میں نے دیکھ لی ہے.. ! "

پھر وہ چیر پر بیٹھتے ہوئے آرزو سے کہتی ہے کہ:"آرزو کام کے علاوہ کیا پروگرام ہے تمھارا؟"...

آرزو ٹائپنگ کرتے ہوئے آئمہ کی بات جواب دیتی ہے کہ:"ویکینڈ پر ہی سوچوں گی کے کیا کرنا ہے؟"....

آئمہ نظرے پھیرتے ہوئے کہتی ہے کہ:"اوہو آرزو میں تمھاری زندگی کے بارے میں بات کر رہی ہوں.... ! "

پھر آرزو مسکراتے ہوئے اسے جواب دیتی ہے کہ:"زندگی چل تو رہی ہے اس کے بارے میں اور مزید کیا سوچوں؟"....

پھر آئمہ کہتی ہے کہ:"اوہ اچھا ایسی ہوتی ہے کیا زندگی؟ آخر تم کب سعد کی یادوں سے باہر آؤ گی؟".....

پھر آرزو فوراً سے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے آئمہ سے مخاطب ہو کر کہتی ہے کہ:"میرے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا ہے آئمہ کے میں ماضی کو یاد کرنے بیٹھ جاؤں... ! "

آئمہ چیر پر آرام سے بیٹھتے ہوئے اسے جواب دیتی ہے کہ:"اچھی بات ہے ماضی میں نہ رہنا پر تم نے تو خود کو اپنی دادی جان کے فیصلوں کے حوالے ہی کردیا ہے پوری طرح۔ کب تک خود کے دل پر تالا لگائے بیٹھی رہو گی آخر؟"....

آرزو:"آئمہ میرے لئے اب میرا کام ہی سب کچھ ہے میرا اب اور کسی بات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔"

آئمہ:"آرزو سعد بھی تو تمھاری دادی جان کا ہی فیصلہ تھا نہ اسنے تمھے دھوکا دیا اور پیچھے ہٹ گیا تو دادی جان نے پھر تمھے بس اس کاروبار کے نظر کردیا... !"

آرزو اپنی چیر سے اٹھتے ہوئے اسے جواب دیتی ہے کہ:"لنچ ٹائم ہو رہا ہے مجھے بہت زیادہ بھوک لگ رہی ہے۔ تمھارا اگر کھانے کا موڈ ہے تو چلو چلتے ہیں پھر.... !"

پھر آئمہ بھی اپنی چیر سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے کہ:"ویسے بات اچھی طرح بدل لیتی ہو تم.... !"

اور دوسری جانب آبرو کی گاڑی دادی کے بڑے سے گھر کے باہر رکتی ہے۔

ایک گارڈ آکر گھر کا بڑا دروازہ کھولتا ہے اور پھر آبرو کا ڈرائیور گاڑی اندر لے جاتا ہے اور آگے جا کر روک دیتا ہے۔

اور پھر فوراً سے باہر نکل کر گاڑی کا دروازہ کھولتا ہے۔

آبرو چھوٹی سی ٹی شرٹ اور جینس پہنے اور چشمے لگائے گاڑی سے اترتی ہے اور تیزی سے آگے بڑھنے لگتی ہے۔

ایک ملازمہ اندر کے دروازے پر کھڑی ہوتی ہے۔

وہ آبرو سے کہتی ہے کہ:"اسلام و علیکم مس آبرو..... !"

آبرو اسکی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکراتی ہے اور اسے جواب دیتی ہے کہ:"و علیکم سلام صائمہ کیسی ہو؟"....

پھر ملازمہ جواب دیتی ہے کہ:"اللہ کا شکر ہے مس آبرو آپ کیسی ہیں.... !"

اتنے میں سامنے سے دادی چلی آرہی ہوتی ہیں اور آبرو سے مخاطب ہو کر کہتی ہیں کہ:"آپ کو یہاں ہم نے حال احوال پوچھنے کے لئے نہیں بلایا ہے.... !"

پھر ملازمہ فوراً سے نظرے جھکاتے ہوئے وہاں سے چلی جاتی ہے۔

پھر آبرو ان کے نزدیک آتے ہوئے کہتی ہے کہ:"اسلام و علیکم دادی جان کیسی ہیں آپ؟".....

پھر دادی اسے سلام کا جواب دیتے ہوئے بس یہ کہہ کر وہاں سے چل دیتی ہیں کہ:"اسٹیڈی روم میں آئے فوراً..... !"

آبرو آگے بڑھنے ہی والی ہوتی ہے کہ اتنے میں سامنے سے مصباح زور زور سے ہنستی ہوئی چلی آرہی ہوتی ہے اور کہتی جاتی ہے کہ:"ارے واہ بھئی بہت بڑے بڑے پینٹرز آئے ہیں آج تو ہماری طرف کیا ہی بات ہے... !"

مصباح ڈھیلی سی قمیض اور جینس پہنی ہوتی ہے۔

وہ ہاتھ باندھے آبرو کے سامنے کھڑی ہوجاتی ہے۔

پھر آبرو اسے نظر انداز کرتے ہوئے وہاں سے جانے لگتی ہے تو وہ فوراً سے کہتی ہے کہ:"جاؤ جاؤ آبرو سرفراز دادی جان اب تمھاری رنگین زندگی کو بے رنگ کرنے والی ہیں بہت جلد... !"

پھر آبرو فوراً سے پلٹ کر اسے جواب دیتی ہے کہ:"اوہ اچھا مصباح ایسا ہے کیا؟ میرا تو نہیں خیال کہ میری رنگین زندگی کو کوئی بھی بے رنگ کرنے کا خواہش مند ہے بس تم مجھ سے حسد نہ کرو تو واقعی سب پرفیکٹلی ٹھیک ہے مائ ڈیریسٹ کزن... !"

NOVEL HUT

پھر وہ مسکراتی ہوئی وہاں سے چل دیتی ہے۔

اور مصباح غصے سے پاؤں پٹختی ہوئ وہاں سے چلی جاتی ہے۔

دادی جان پہلے سے اسٹیڈی روم میں موجود ہوتی ہیں۔

آبرو دروازہ کھٹکھٹاتی ہوئ اندر داخل ہوتی ہے اور دادی اسے ہاتھ کے اشارے سے بیٹھ جانے کو کہتی ہیں۔

پھر وہ بھی دادی کے ٹھیک سامنے والی چیر پر بیٹھ جاتی ہے اور بے زار شکلیں بنانے لگتی ہے۔

دادی کہتی ہیں کہ:"آبرو ہماری باتیں بڑے ہی توجہ سے سنئے گا درمیان میں کچھ مت بولئے گا... !"

آبرو اپنے من میں کہتی ہے کہ:"میری آخر کیا مجال دادی جان کے آپ کے سامنے کچھ بولوں..... !"

پر وہ دادی کو ہاں میں سر ہلا کر جواب دیتی ہے۔

دادی کہنا شروع کرتی ہیں کہ:"ہم بھی بلکل آپ ہی کی طرح بڑے شوق چنچل تھے.. زندگی کو کھل کر جینے والے پر کم عمری میں جب ہمارے والد صاحب نے ہماری شادی آپ کے دادا سے کردی تو تب بھی زندگی میں کافی رنگ تھے پر جب ہمارے جینے کے اصل دن شروع ہوئے تو آپ کے دادا جلد ہی وفات پا گئے اور ہم پر بچوں کی گھر کی اپنے کاروبار کی تمام ذمہ داریاں چھوڑ گئے... ! "

آبرو زندگی میں پہلی بار دادی کو توجہ سے سن رہی ہوتی ہے۔

پھر دادی کہتی ہیں کہ:"پھر ہم نے کافی محنت کی اور اکیلے ہی اس کاروبار کو پائے تکمیل تک پہنچایا... پھر آپ کے بابا اور تایا نے اس کام کو سنبھالا اور اب آپ کی بہن آرزو اور آپ کے کزن شرجیل اس کاروبار کو سنبھال رہے ہیں.. ہم آپ کے ٹیلینٹ کے خلاف نہیں ہیں آبرو ہم بس یہ چاہتے ہیں کہ آپ کو کسی سختی سے نہ گزرنا پڑے بلکہ آپ زندگی کو وقت پر سریس لیں لے اور

اپنے طور طریقے ٹھیک کریں۔یہی وجہ ہے کہ ہم نے آپ کو یہاں بلایا تاکہ ہم آپ سے بات کر سکے اس حوالے سے کے اب آپ آفس بھی جوائن کریں.... !"

آبرو:"دادی جان کیا میں کچھ کہہ سکتی ہوں؟"....

دادی:"جی کہیئے.... !"

آبرو:"دادی جان پلیز مجھے ابھی آفس نہ بلائے مجھے تھوڑا سا ٹائم دے دیجئے۔"

دادی اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہتی ہیں کہ:"ہمیں آپ سے اسہی بات کی امید تھی وقت ہی وقت ہے آپ کے پاس پر جیسے ہی آرزو کی شادی ہوئ تو یہ وقت پھر ختم ہوجائے گا.... !"

FROM NOVEL-HUT

If you are a writer and confused about where to publish

your novel , no worries . novel - hut is here.

to publish your contact us on instagram : novel_hut_ .

Enjoy reading !

NOVEL HUT

پھر دادی وہاں سے چلی جاتی ہیں اور آبرو خود سے کہتی ہے کہ:"اسکا مطلب آرزو کی شادی میں سب سے بڑی رکاوٹ مجھے ہی بننا پڑے گا.... ! ": پھر اتنے میں آبرو کے پاس عالیان کی کال آتی ہے وہ کال اٹھاتے ہوئے کہتی ہے کہ:"یہ کیوں کال کر رہا ہے اب مجھے؟"....

پھر کال اٹھاتی ہے اور فوراً سے پوچھتی ہے کہ:"ہاں عالیان کیا ہوا؟"....

عالیان:"اوہو نہ سلام نہ دعا ڈائریکٹ کیا ہوا ہے؟"....

آبرو اپنی چیر سے اٹھتے ہوئے جواب دیتی ہے کہ:"دعا لینے والے نہ بندے کے کام بھی ہونے چاہیئے یونہی نہیں ملتی فری فنڈ میں دعائیں تم یہ بتاؤ کال کی کیوں ہے میرا آج آرام ڈے ہے... ! "

عالیان:"اف اف لڑکی یونیورسٹی تو آنے کا تم نام ہی نہیں لے رہی اور آج تو پینٹنگ کلاس میں بھی نہیں آئ.... ! "

آبرو:"ہاں تو میری مرضی تمھے کیا تکلیف؟"....

عالیان:"ایک تو تمھاری نہ یہ الٹے جواب دینے والی بہت بری عادت ہے۔"

آبرو:"ہاں تو جب اتنی ہی بری ہوں میں تو بات ہی کیوں کر رہے ہو؟"....

عالیان:"ایسے بھی ناراض نہیں ہوتے ہیں یار.... ! "

آبرو:"میں ہوتی ہوں ایسے ہی ہوتی ہوں جاؤ تم بات کرو اس ڈائن سے مجھسے نہ کرو سمجھے... ! "

پھر وہ فون بند کردیتی ہے اور وہاں سے پھر جانے لگتی ہے۔

پھر وہ گھر سے باہر جانے لگتی ہے تو سامنے تیزی سے آتے شرجیل سے اسکی ٹکر ہوتے ہوتے رہ جاتی ہے۔

وہ بالوں کو سنوارتے ہوئے شرجیل سے کہتی ہے کہ:"سوری.... !"

شرجیل نیلے رنگ کا پینٹ کوٹ پہنے چشمے لگائے اسے غصے سے گھورتے ہوئے کہتا ہے کہ:"تمھارا بچپنا نہ کبھی بھی نہیں جائے گا.... !"

اور پھر وہ اسے نظر انداز کرتے ہوئے وہاں سے جانے لگتا ہے اور آبرو اسے یوں جاتے ہوئے دیکھ کر خود سے کہتی ہے کہ:"سریل انسان... کھروس کہی کا... !"

پھر وہ واپس سے اپنے چشمے لگا کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔

اور پھر گاڑی میں بیٹھی آبرو کال پر اپنی دوست عیشا سے بات کر رہی ہوتی ہے۔

اور دوسری جانب عیشا اپنے گھر کے ڈرائنگ روم میں موجود اپنی بلی کو گود میں لئے پیار کر رہی ہوتی ہے۔

عیشا بلی کو پیار کرتے ہوئے آبرو سے کہتی ہے کہ:"آبرو اب جلدی سے مجھے تم یہ بتاؤ کے دادی جان سے تمھاری کیا بات ہوئی.... ! "

آبرو اپنے چشمے اتارتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیتی ہے کہ:"مت پوچھو کیا بات ہوئی؟ ان کی کوئی بھی بات ٹھیک سے سمجھ ہی نہیں آئی سوائے اس بات کے کہ تمھے اب آفس جوائن کرنا ہے۔"

عیشا اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے اور بلی کو فرش پر چھوڑتے ہوئے کہتی ہے کہ:"مطلب دادی جان نے تمھے خاص اسی وجہ سے وہاں بلایا تھا۔"

آبرو:"ارے اور نہیں تو کیا؟ پر میں نے بھی ان کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا فوراً سے۔"

پھر ڈرائیور آبرو کو حیرت سے دیکھنے لگتا ہے۔

اور عیشا پوچھتی ہے کہ:"اور وہ کیسے؟"....

پھر آبرو ڈرائیور کی طرف دیکھ کر عیشا کو جواب دیتی ہے کہ:"باقی کی تفصیلات میں تمھے گھر پہنچ کر بتاؤں گی ابھی تو میں مول جارہی ہوں۔"

پھر ڈرائیور ایک مول کے پارکنگ ایریا میں گاڑی روکتا ہے اور پھر گاڑی کا دروازہ کھولتا ہے اور آبرو چشمے لگاتی ہوئی گاڑی سے اترتی ہے۔

اور پھر آگے بڑھنے لگتی ہے وہ اندر پہنچ کر سیدھے کپڑوں کی ایک دکان میں جاتی ہے اور وہاں کپڑے دیکھنا شروع کرتی ہے۔

اسکی نگاہ اچانک سے شیشے کے دروازے میں سے اس دوسری پار پڑتی ہے۔

جہاں سعد ایک لڑکی کے ساتھ خوشی خوشی جا رہا ہوتا ہے۔

وہ چشمہ بالوں پر لگاتی ہے اور غصے سے بھری اس دکان سے باہر نکلتی ہے اور پھر ان دونوں کے سامنے کھڑی ہوجاتی ہے۔

سعد اسے دیکھ کر گھبرانے لگتا ہے اور وہ لڑکی حیرانی سے سعد کو تکے جا رہی ہوتی ہے۔

پھر آبرو کہتی ہے کہ:"اوہو تو یہ ہے اب تمھارا نیکسٹ ٹارگیٹ.... اب اسے پاگل بناؤ گے اور پھر دھوکا دو گے۔"

وہ لڑکی فوراً سعد سے پوچھنے لگتی ہے کہ:"سعدیہ کون ہے؟ اور یہ کیا بول رہی ہے؟"....

سعد اس لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگتا ہے کہ:"ریلیکس سوئٹ ہارٹ میں تمھے سمجھاتا ہوں سب... !"

پھر آبرو فوراً سے کہتی ہے کہ:"ارے یہ کیا سمجھائے گا میں سمجھاتی ہوں یہ ایک چور ہے ڈاکو ہے لوٹیرا ہے دھوکے باز ہے۔ پہلے اس نے میری بہن کو بے وقوف بنایا اور اب تمھے بنا رہا ہے یہ بہت بڑا فراڈیا ہے بہن۔"

وہ لڑکی سعد کی طرف دیکھنے لگتی ہے۔

اور پھر سعد اس لڑکی کو کہنے لگتا ہے کہ:"مائرہ اسکی بات پر بلکل بھی یقین مت کرنا یہ لڑکی پاگل ہے اور اسکا پورا خاندان بھی پاگل ہے۔"

پھر وہ لڑکی سعد کو دیکھ کر نظرے پھیرتے ہوئے کہتی ہے کہ:"مجھے تو پہلے سے ہی شق تھا تم پر اور اب تو یقین ہی ہوگیا ہے سعد دس از ٹو مچ... !"

پھر وہ لڑکی پاؤں پٹختی ہوئ وہاں سے چلی جاتی ہے۔

اور سعد اسے روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ:"مائرہ سنو تو اسکی بہن خود ہی میرے پیچھے آتی تھی میں نے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔"

پھر وہ آبرو کی طرف غصے سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے کہ:"تم نے یہ سب کرکے اچھا نہیں کیا آبرو سرفراز میں تمھے برباد کردوں گا۔"

وہ اسکے کچھ قدم نزدیک آتے ہوئے ہاتھ باندھ کر مسکراتے ہوئے کہتی ہے کہ:"اچھا تو تم نے غلط نہیں کیا تھا کیا؟ میری معصوم بہن کا دل توڑ کر اور اسے دھوکا دے کر اور جبکہ میں نے تو اس لڑکی کے ساتھ بھلائ ہی کی ہے۔"

سعد:"تم نے مجھ سے پنگا لے کر بلکل بھی اچھا نہیں کیا آبرو اب میں تمھارے ساتھ بہت برا کروں گا۔"

آبرو:"ارے جاؤ جاؤ یہ دھمکیاں نہ کسی ڈرپوک انسان کو دینا آبرو سرفراز ہوں کوئی کمزور لڑکی نہیں ہوں۔"

پھر سعد فوراً سے چلا جاتا ہے۔

اور آبرو بالوں کو سنوارتے ہوئے خود سے کہتی ہے کہ:"ارے میں تو شوپنگ کے لئے آئی تھی نہ وہ تو کرلوں۔"

اور پھر رات کے آٹھ بجے آرزو اپنے کمرے میں موجود لیپ ٹاپ پر کام کر رہی ہوتی ہے۔

NOVEL HUT

وہ ایک لڑکے کی جی میل کھول کر دیکھتی ہے جو کہ اسکے پاس جوب انٹرویو کے لئے آئ ہوتی ہے۔

لڑکے کا نام باسل خان ہوتا ہے۔

وہ اس لڑکے کی سی وی بہت ہی توجہ سے پڑھتی ہے اور پھر اسے جواباً میسج کرتی ہے کہ:"آپ کل انٹرویو کے لئے میرے آفس آجائے۔"

اور پھر اپنی جگہ سے اٹھتی ہے اور شرجیل کو کال کرتی ہے۔

شرجیل اپنے گھر کے لان میں یونہی ٹھیل رہا ہوتا ہے۔

وہ کال اٹھاتا ہے اور کہتا ہے:"ہاں آرزو بولو؟"....

پھر آرزو کہتی ہے کہ:"کل کچھ لڑکے اور لڑکیاں جوب انٹرویوز کے لئے آئے گے تم ان سب کا انٹرویو کر لینا۔"

شرجیل بڑے ہی سنجیدہ انداز میں اسے جواب دیتا ہے کہ:"میں؟ اور تم کہا جا رہی ہو کل؟"....

آرزو:"کہی نہیں جا رہی شرجیل بس پہلے بھی اتنے سارے انٹرویوز میں نے ہی کئے تھے اب تم کرلو... !"

شرجیل:"آرزو کل تو مجھے دادی جان کے ساتھ ہوسپٹل جانا ہے کچھ انٹرویوز میں کرلو گا اور پھر باقی جو رہ جائے گے وہ تم کر لینا.... !"

آرزو:" ہمممم... یہ بھی سہی ہے چلو پھر ٹھیک ہے ٹائم ہورہا ہے میرے سونے کا.... !"

شرجیل:"می ٹو... اوکے بائے۔"

اور دوسری طرف آبرو رنگ لائٹ پر اپنا موبائل لگائے ہاتھ میں ہیر برش لئے وڈیو بنا رہی ہوتی ہے اور وڈیو میں یہ کہہ رہی ہوتی ہے کہ:"تو دوستوں آپ دیکھ رہے ہیں آپ کے سامنے کھڑی ہے ایک جانی پہچانی شخصیت رنگوں کی ملکہ آبرو سرفراز پہلے نام تو سبھی نے سنا ہی ہوگا... تو بس ابھی جائے فوراً سے مجھے فولو کرے انسٹا پر میرا انسٹا لنک آپ کو بایو میں مل جائے گا..... !"

پھر وڈیو بند کرتے ہوئے خود سے کہتی ہے کہ:"اوہو میری جان... آبرو پرنسس تم نے تو واقعی دھمال کردیا مزہ ہی آگیا واہ واہ واہ..... !"

پھر آبرو فوراً سے اپنی دوست عیشا کو کال کرتی ہے اور اچکتے ہوئے بیڈ پر جا کر بیٹھ جاتی ہے۔

عیشا بھی اپنے کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھی موبائل ہی چلا رہی ہوتی ہے اور پھر کال اٹھاتی ہے۔

آبرو خوش ہوتے ہوئے عیشا سے کہتی ہے کہ:"عیشا عیشا عیشا.... مائ بیسٹی یہ بتاؤ تمھے میں کون سی خبر پہلے سناؤں؟"......

عیشا:"سننے میں تو لگ رہا ہے تمھارے پاس کوئ اچھی ہی خبر ہے۔"

پھر آبرو ڈگمگاتی ہوئ کہتی ہے کہ:"ہاں اچھی خبر یہ ہے کہ میرے ٹک ٹاک پر ون ملین فولورز ہو گئے ہیں.... !"

عیشا:"اوہ اچھا یار مبارک ہو بہت بہت اس پر تو ٹریٹ بنتی ہے یار.... !"

آبرو:"ہاں ہاں ضرور ضرور کل ہی انشاء اللہ دوں گی.... !"

عیشا:"اچھا یہ بتاؤ بس تمھے فولورز کہ اتنی خوشی ہے... !"

آبرو:"نہیں... ایکچولی آج آئ تھی عالیان جی کی کال پاگل ہو رہے تھے بلکل.... !"

عیشا:"اکزیکٹلی... یار میں تمھسے یہ ہی پوچھنا چاہ رہی تھی اسکو کیا ہوگیا ہے بلکل فدا ہوگیا ہے وہ تو تم پر اور یونی میں تو بار بار تمھارے بارے میں ہی پوچھ رہا تھا بس.... !"

آبرو:"دیکھا اگنور کیا تو کیسے پیچھے آرہا ہے یہی سین ہوتا ہے ان لڑکوں کا جیسے ہی انھے تھوڑا سا بھاؤ دینا شروع کردو تو پھر بس فری ہی ہوجاتے ہیں بلکل.... !"

عیشا:"سہی کہہ رہی ہو یار پر مجھے تو تمھارے والے اسکلز آتے ہی نہیں ہیں.... !"

آبرو:"ارے یار سکھا دوں گی تمھے بھی ڈونٹ وری اور سنو تو دادی جان کو تو میں نے منع ہی کردیا ہے آفس جوائن کرنے کا... !"

عیشا حیران ہوتے ہوئے:"اور وہ مان بھی گئ؟"....

آبرو:"مان گئ پر انھوں نے یہ کہا ہے کہ جب تک آرزو کی شادی نہیں ہورہی ہے میری آزادی بس تب تک ہی ہے اسکے بعد میری نہیں چلنے والی... !"

عیشا:"اوہ تو اسکا مطلب اب تم اسکی شادی کے بعد آفس جوائن کر لوگی؟"....

آبرو:"اتنی آسانی سے تو ہرگز نہیں اور ویسے بھی آرزو کی کون سی کل ہورہی ہے شادی... !"

عیشا:"آبرو بیٹا نصیب کا کچھ پتہ نہیں ہوتا کیا پتہ پلک جھپکتے ہی اسکی شادی ہوجائے.... !"

آبرو:"بس کردو یار ڈراؤ تو نہ مجھے اس طرح... !"

عیشا:"ڈرا نہیں رہی ہوں بس تمھے ذہنی طور پر تیار کر رہی ہوں.... !"

آبرو:"اچھا ہوگئی ہوں میں بس تیار اوکے اب صبح ہوتی ہے یونی میں ملاقات.... !"

عیشا ہنستے ہوئے:"تم آؤ گی کیا یونی؟"....

آبرو:"ہاں آؤ گی بائی..... !"

پھر آبرو فون بند کردیتی ہے اور عیشا ہنستے ہوئے خود سے کہتی ہے کہ:"برا ہی مان گئی یہ تو..... !"

اور یہاں آبرو زور سے موبائل بیڈ پر رکھتے ہوئے خود سے کہتی ہے کہ:"سارا موڈ ہی خراب کردیا اس عیشا کی بچی نے تو.... !"

اور دوسری طرف سرفراز اپنے کمرے میں داخل ہوتا ہے۔

سارا پہلے سے کمرے میں موجود بیڈ پر بیٹھی کتاب پڑھ رہی ہوتی ہے۔

سرفراز ڈریسنگ ٹیبل کی طرف آتا ہے اور ہاتھ میں سے گھڑی اتارتے سارا سے کہتا ہے کہ:"سنو کل امی جان نے اپنی طرف ہمیں کھانے پر بلایا ہے.... ! "

پھر سارا اسکی طرف دیکھ کر جواب دیتی ہے کہ:"خیریت یہ دعوت کس خوشی میں؟"....

پھر سرفراز پلٹتے ہوئے کہتا ہے کہ:"یونہی بس سب ایک جگہ اکٹھے ہو جائے اس لئے.... ! "

سارا مسکرا کر جواب دیتی ہے کہ:"چلو اچھی بات ہے کافی دنوں سے بھابھی سے بھی ملاقات نہیں ہوئی.... ! "

سرفراز:" ہمممم... سہی کہہ رہی ہو... ! "

NOVEL HUT

CONTACT THE AUTHOR

If you want to contact the author we will mention her

instagram link here .

Novel-hut at your service

JazakAllah

NOVEL HUT

writer's instagram :syeda noor-ul-ain